

یہ ایک انجیل کا وعدہ ہے

نمبر 3519

ایک وعظ

شائع شدہ بروز جمعرات، 6 جولائی 1916

سنایا گیا سی۔ ایچ۔ سپرجن کے ذریعے

میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوٹنگٹن میں

اور میں اپنی روح تم میں رکھوں گا اور تمہیں اپنے آئینوں پر چلنے کی تحریک دوں گا، اور تم میرے احکام کو مانو گے اور ان "پر عمل کرو گے۔"
حزقی ایل 36:27

یہاں دیا گیا برکت کا وعدہ ان سب سے زیادہ ضروری نعمتوں میں سے ایک ہے جس کی بنی آدم کو حاجت ہو سکتی ہے، یا جو خدا عطا فرما سکتا ہے۔

اگر یہ برکت نہ ہو تو عہد کی تمام دیگر برکات بے سود اور بے کار ہو جائیں گی۔ اگر ہمیں ایک نجات دہندہ میسر ہو مگر ہمیں اس پر ایمان لانے کے لیے روحانی قدرت حاصل نہ ہو، تو ہمارا کیا فائدہ؟ اگر بیش قیمت وعدے عطا کیے گئے ہوں لیکن روح القدس کے ذریعے ہمیں وہ ایمان ہی حاصل نہ ہو جو ان وعدوں کو تھام سکے، دعا میں انہیں پیش کر سکے، اور ان کے پورا ہونے کو پا سکے، تو وہ ہمارے کس کام کے؟

بغیر پاکیزگی کے کوئی خداوند کو دیکھ نہ سکے گا، مگر پاکیزگی کسی انسانی دل میں خود بخود نشوونما نہیں پاتی، اس لیے بغیر روح القدس کے، جو پاکیزگی کا بانی ہے، کوئی بھی نہ حیاتِ جاودانی کا وارث بن سکتا ہے، نہ ہی اس آرام میں داخل ہو سکتا ہے جو خدا کے لوگوں کے لیے رکھا گیا ہے۔

روح القدس کی ضرورت نہایت ادنیٰ روحانی زندگی کے لیے بھی لازم ہے، اور اس کے اعلیٰ ترین ارتقاء کے لیے بھی وہی لازم و ملزوم ہے۔ بغیر روح القدس کے ہم پہلے دروازے سے داخل نہیں ہو سکتے، اور بغیر روح القدس کے ہم آخری حد کو عبور نہیں کر سکتے۔

کوئی آدمی دل سے یسوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا مگر روح القدس کے وسیلے سے، اور بدرجہا، کوئی بھی آسمان کے لیے ضروری کمال تک نہیں پہنچ سکتا، سوائے زندہ خدا کے روح کے عمل اور قدرت کے ذریعے۔

مجھے ہمیشہ اس امر کا اندیشہ رہتا ہے کہ کہیں میرے وعظ میں کسی طرح یہ لازم و ناگزیر برکت، یعنی روح القدس کا جلال، دھندلا نہ پڑ جائے۔

اوہ! اگر خدا کا روح عزت نہ پائے — اگر وہ ہماری غفلت پر ناخوش ہو — اگر وہ ہم سے رخصت ہو جائے، تو ہمارے اجتماعات کس فائدے کے ہوں گے؟

اگر ہم اپنی سرگرمی کو برقرار بھی رکھ سکیں تو کس مصرف کی ہوگی؟ اگر ہم دعا کے لیے جمع ہوں مگر دل میں کوئی تمنا نہ ہو، تو یہ اجتماع بے سود ہوگا۔

بغیر اس کے، ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے! وہی مسیحی کلیسیا میں حیات کی روح پھونکتا ہے۔

یسوع ہم سے آسمان پر جا چکا ہے، مگر وہ اپنی نیابت میں، یعنی روح القدس کے ذریعے، اب بھی ہمارے درمیان حکمرانی کرتا ہے۔

پس آؤ، ہم اس کی تعظیم کریں، ہم اس پر بھروسہ رکھیں، ہم اسے دل و جان سے طلب کریں۔

یہ ہمارا فرض ہو، جو کلام سنانے والے ہیں، کہ ہم اس کو بیان کریں

اور تمہارا فرض ہو، جو کلام سننے والے ہو، کہ اس کو قبول کرو۔

یہ ہستی اس متن میں اور دیگر مقامات پر بار بار مذکور ہوئی ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہم انجیل کے بنیادی اصولوں اور خدا کے کلام کی سادگیوں پر غور کریں۔

مجھے کوئی شک نہیں کہ یہاں کچھ ایسے بھی ہوں گے جو الوہیت کی تثلیث کے عقیدے کو نہیں سمجھتے۔ میں اکثر حیرت زدہ ہوا ہوں۔ بلکہ اگر یہ حقیقت اتنی رنجیدہ نہ ہوتی تو شاید لطف اندوز بھی ہوتا۔ جب میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ جو یہاں آئے، اور پہلی مرتبہ انجیل کے ابتدائی اور بنیادی حقائق کو جانا۔

اب وہ ان کو جان چکے ہیں، اور ان میں مسرت پاتے ہیں، بلکہ اوروں کو سکھانے کے قابل بھی ہو گئے ہیں۔

مگر جب وہ پہلی بار آئے، حالانکہ وہ بے تعلیم نہ تھے، بلکہ بعض دیگر امور میں خاصی مہارت رکھتے تھے، مگر نجات کے منصوبے اور یسوع کی انجیل کی سادہ اور بنیادی سچائیوں کا ایسا فقدان رکھتے تھے جیسے کہ وہ چین کے کسی دور افتادہ مقام سے آئے ہوں، یا کسی ایسی سرزمین سے جہاں تک ہماری بائبل کبھی نہ پہنچی ہو۔

پس لازم ہے کہ یہ بات واضح ہو جائے کہ روح القدس، جس کا ہم بار بار ذکر کرتے ہیں، ایک شخصی ہستی ہے۔

وہ محض ایک تاثیر نہیں ہے۔

ہم "روح القدس کی تاثیرات" کا ذکر کرتے ہیں، اور بجا طور پر، لیکن یہ تاثیرات ایک ایسی شخصیت سے صادر ہوتی ہیں جو

اپنی تاثیر سے بنی آدم کے دل و دماغ پر عمل کرتی ہے۔

یہ درست ہے کہ ہم روح القدس کی تاثیرات کے لیے دعا کریں

، لیکن یہ مناسب نہیں کہ ہم روح القدس کو خود محض ایک تاثیر تصور کریں

، کیونکہ وہ ایک جیتی جاگتی ہستی ہے۔

اس کی طرف وہ اعمال منسوب کیے گئے ہیں جو محض کسی تاثیر کی جانب منسوب نہیں کیے جا سکتے۔

، لکھا ہے کہ وہ غمگین ہوتا ہے

، اسے رنج پہنچایا جا سکتا ہے

اور اس کی تحقیر کی جا سکتی ہے۔

ایسے عجائب اس کی طرف منسوب کیے گئے ہیں جو محض تاثیرات سرانجام نہیں دے سکتیں۔

، خدا کی روح اس وقت اس زمین پر منڈلا رہی تھی جب وہ اب تک بے صورت اور ویران تھی

اور گہری تاریکی پانیوں کے اوپر چھائی ہوئی تھی۔

اسی نے انتشار میں سے ترتیب پیدا کی۔

اسی نے آسمانوں کو آراستہ کیا۔

خیمہ اجتماع کے حسن کو اس کے الہامی کمال سے منسوب کیا گیا۔

، اور اگر ہم ایک اور زیادہ مقدس خیمے، یعنی ہمارے نجات دہندہ کے بدن کی طرف دیکھیں

تو وہ بھی روح القدس کے قادر ہاتھوں سے تیار ہوا تھا۔

، وہ پاک چیز جو مریم سے پیدا ہوئی

، وہ بشری تولید کے ذریعے نہ تھی

بلکہ اسرائیل کے قدوس کی قدرت سے وجود میں آئی۔

، یہ کسی تاثیر کا نہیں

بلکہ ایک جیتی جاگتی ہستی کا کام تھا۔

، اور جب ہمارے خداوند مردوں میں سے جی اٹھے

تو اس کے جی اٹھنے کو بھی کلام مقدس میں

روح القدس کی قدرت سے منسوب کیا گیا ہے۔

****روح القدس کے نشان اور قدرت****

روح القدس نے ابتدائی کلیسیا میں طرح طرح کے نشان اور عجائب ظاہر کیے۔

، اسی نے رسولوں کو مختلف زبانیں بولنے کی قدرت بخشی

اسی کے ذریعے انہیں معجزات دکھانے کی طاقت ملی۔

یہاں تک کہ اسی نے حکم دیا کہ پولس اور برنباس کو اس خدمت کے لیے مخصوص کیا جائے

جس کے لیے اُس نے انہیں بلایا تھا۔

،اور اے عزیزو! وہ اب بھی کلیسیا میں موجود ہے، ہمیں اُس کے ساتھ شراکت حاصل ہے

،ہم اُس کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں۔ ہم گواہی دے سکتے ہیں کہ وہ ہماری شفاعت کرتا ہے

،ایسے کراہوں کے ساتھ جو الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتیں۔ وہ ہماری کمزوریوں میں مددگار ہوتا ہے

ہمارے لیے ہزارہا محبت بھرے کام انجام دیتا ہے، جو ہمیں تجرباتی طور پر اور شعوری طور پر محسوس کراتے ہیں

کہ یہ کام کسی محض تاثیر کے نہیں، بلکہ ایک جیتی جاگتی ہستی کے ہیں۔

،وہ، مزید برآں، خدا ہے — سچا اور حقیقی خدا۔ ہرگز ایسا نہ ہو کہ ہم روح القدس کو معمولی حیثیت میں سمجھیں

،گویا وہ کسی دوسرے درجے میں الوہی ہے۔ جب تم بپتسمہ لیے گئے تو تینوں نام تم پر لیے گئے

تم نے باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ پایا۔ پس اس بات کا دھیان رکھو

کہ تینوں ہستیاں تمہارے دل و دماغ میں یکساں محبت اور یکساں جلال کے ساتھ وابستہ رہیں۔

:وہ دعا جو اکثر ہماری عبادت کے اختتام پر کی جاتی ہے، ہر ایک کو اس کا مقام دیتی ہے

،ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل، اور باپ کی محبت***

***اور روح القدس کی رفاقت تم سب کے ساتھ ہو۔

،پس روح القدس الوہی ہے۔ ہم یہاں اس کی الوہیت کو ثابت کرنے کا قصد نہیں کرتے

بلکہ جزمیت کے ساتھ اس حقیقت کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ بات مقدس نوشتوں

کثرت کے ساتھ ثابت کی جا سکتی ہے، مگر ہمارا مقصد صرف تمہیں تعلیم دینا ہے کہ یہ سچائی ہے۔

،یہ کیونکر ممکن ہے کہ باپ خدا ہو

،بیٹا خدا ہو، روح القدس خدا ہو

اور پھر بھی تین خدا نہ ہوں

بلکہ ایک ہی خدا ہو؟

،میں نہیں جانتا۔ میں جانتا ہوں کہ ایسا ہی ہے، کیونکہ یہی مکاشفہ میں منکشف کیا گیا ہے

،لیکن یہ کیونکر ممکن ہے، یہ نہ ہمارے قیاس کے دائرے میں آتا ہے

اور نہ ہی خدا نے اسے ہمیں سمجھانے کی ضرورت سمجھی ہے۔ ہماری عقل صرف وہیں تک جا سکتی ہے

جہاں تک شہادت موجود ہو، اس سے آگے نہیں۔ مختلف عالموں نے خدا کی وحدانیت اور تثلیث کے لیے

فطرت میں نظائر تلاش کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن میرے نزدیک

، یہ سب ناکام رہے ہیں۔ شاید سب سے بہتر مثال وہ ہو جو سینٹ پیٹرک نے آئرلینڈ میں تبلیغ کے دوران دی

، جب انہوں نے ایک سہ پٹی توڑ کر اس کے تین پٹوں کو ایک میں دکھایا— تین

مگر پھر بھی ایک۔ مگر اس میں بھی نقائص موجود ہیں، یہ مکمل وضاحت نہیں دیتا۔

یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جسے بغیر شک و شبہ قبول کیا جانا چاہیے، جیسا کہ اسے آتھناسین عقیدے میں بیان کیا گیا ہے۔

، میں اس کی تعلیمات کی صحت پر شک نہیں کرتا، بلکہ ان پر ایمان رکھتا ہوں

اگرچہ میں اس بھیانک لعنت سے نفرت کرتا ہوں جو یہ کہتی ہے کہ

"جو کوئی اسے تسلیم کرنے میں ہچکچائے گا، وہ بلا شبہ ہمیشہ کے لیے ہلاک ہوگا۔"

یہ ایسا مضمون ہے جسے خدا کے کلام میں جیسا بیان کیا گیا ہے

ویسے ہی بالادب قبول کرنا چاہیے، اور جیسے محتاط اور فہم مسیحیوں نے

صدیوں تک سمجھا ہے اسی طرح وفاداری سے اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

، ہمیں نہ تو باپ کے بارے میں ایسا سوچنا چاہیے کہ اس کی الوہیت میں کوئی کمی آتی ہو

، نہ بیٹے کے بارے میں ایسا گمان کرنا چاہیے کہ گویا وہ "سب پر خدا، ہمیشہ کے لیے مبارک" نہ ہو

اور نہ ہی روح القدس کے بارے میں ایسا خیال رکھنا چاہیے کہ گویا اس میں الوہیت کی تمام صفات نہ پائی جاتی ہوں۔

، ہمیں اس پر قائم رہنا چاہیے کہ *** اے اسرائیل سن، خداوند تیرا خدا، ایک ہی یہوواہ ہے" (استثنا 6:4)

لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ وہ تین اقانیم میں عبادت کے لائق ہے، اگرچہ اس کی ذات ایک ہی ہے۔

، پس اے تم جو انجیل کے عقائد سے کم آشنا ہو، سمجھ لو کہ تمہیں روح القدس کی عبادت کرنی ہے

: اور اس پر بحیثیت خدا ایمان رکھنا ہے۔ اس بات پر خاص زور دو، کیونکہ لکھا ہے

، جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے، اسے معاف کیا جائے گا"***

، مگر جو کوئی روح القدس کے خلاف کہے، اسے نہ تو اس دنیا میں معافی ملے گی

اور نہ آنے والی دنیا میں۔"*** (متی 12:32)

***روح القدس کی ببیت ناک تقدیس**

، روح خدا کی ایسی ببیت ناک تقدیس ہے کہ جب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں

، تو مجھے سینا پہاڑ آگ میں لپٹا نظر آتا ہے، اور ایک آواز آتی ہے جو مجھ سے کہتی ہے

"یہاں نزدیک نہ آ، کیونکہ یہ مقدس زمین ہے۔"

، روح القدس کے خلاف وہ گناہ، کیا ہے، میں نہیں جانتا

نہ ہی میں اس کی حد بندی کرنے کی جرأت کر سکتا ہوں۔

یہ ایک مینار کی مانند کھڑا ہے، گویا خدا نے پہلے ہی دیکھ لیا تھا

کہ ایک بے دین اور گردن کش نسل روح القدس کو رنجیدہ کرے گی

اور کفر کی گہرائیوں تک جا پہنچے گی۔ اسی لیے جب کہ ہر طرح کی کفر گوئی

آدمیوں کو معاف کی جائے گی، مگر روح القدس کے خلاف گناہ

، کبھی معاف نہ کیا جائے گا۔ پس خبردار رہو کہ کہیں تمہارا دل سخت نہ ہو جائے

، کہ تم بھی وہی گناہ کر بیٹھو۔ میں نہیں مانتا کہ تم نے ایسا کیا ہے، اور اگر تم نجات کے خواہاں ہو

، تو میں یقین سے کہتا ہوں کہ تم نے نہیں کیا۔ اگر تم یسوع مسیح پر بھروسا رکھنے کو تیار ہو

، تو تم پر یہ الزام نہیں آتا۔ تاہم، میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ روح القدس، جو تمہارا تسلی دینے والا

تمہاری جانوں کا معلم ہے، اس کے ذکر کو بھی ادب اور تعظیم سے یاد کرو۔

، وہ کس طرح اس وعدہ کو پورا کرتا ہے؟ ** ان الفاظ سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جو پہلے گناہ سے محبت رکھتے تھے **

وہ راستبازی سے محبت کرنے لگیں گے، جو کبھی بدی کو ترک کرنا مشکل جانتے تھے، وہ خدا کے احکام کی راہ میں

خوشی سے دوڑنے لگیں گے۔ یہ بہت عظیم وعدہ ہے، اور نہایت عظیم نعمت ہے جو حاصل کی جا سکتی ہے۔

، کسی انسانی طاقت سے یہ ممکن نہیں۔ اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ حبشی اپنی جلد کا رنگ سفید کر لے

یا چیتا اپنے دھبے مٹا دے۔ ایسے شخص کے لیے جو برائی کا عادی ہے، یہ محال ہے کہ اپنی فطری روش کو

، بالکل برعکس کر کے نیکی کی راہ پر چلنے لگے۔ وہی الہی قدرت، جس نے انسان کی روح کو پہلی بار تخلیق کیا تھا

وہی اس کو پھر سے نیا بنائے گی۔ صرف وہی خالق، جس نے اس آلہ کو بنایا، اسے دوبارہ دُھرا سکتا ہے

اور اس کی ہم آہنگی کو بحال کر سکتا ہے۔ ناہنر ہاتھ اسے درست نہیں کر سکتے۔ بعض لوگ انسانی بے بسی

کے اس عقیدہ پر اعتراض کرتے ہیں، لیکن میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ عملی تجربہ اس کے نظریاتی دلائل سے

کہیں زیادہ مضبوط ثبوت پیش کرتا ہے۔

****بے بسی کی گواہی****

ہم اپنی دعا کی مجالس اور روحانی بیداری کی محفلوں میں ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جو کچھ حد تک بیدار ہوئے ہوتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو کہ ہمارے لیے سب سے پہلی فکر کیا ہوتی ہے؟ بعض تو ایسے ہوتے ہیں جو اپنی جانوں کے بارے میں

کبھی سوچے ہی نہیں تھے، اور جیسے ہی وہ سوچنا شروع کرتے ہیں، تو ان کی حالت اس لڑکے کی سی ہو جاتی ہے

جو پہلی بار بڑھئی کی دکان میں آئے اور جو بھی اوزار اٹھائے خود کو زخمی کر لے۔

یہ غریب جانیں پہلی بار روحانی دنیا میں داخل ہوتی ہیں، اور خود احتسابی ان کے لیے بالکل نیا تجربہ ہوتا ہے۔

،جب وہ اپنے گناہ کے بارے میں سوچتے ہیں، تو مایوسی میں ڈوب جاتے ہیں، اور جب رحمت کے بارے میں سوچتے ہیں تو خودپسندی میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ہم جو بھی سچائی ان کے سامنے رکھتے ہیں، وہ اسے غلط رخ پر لے جاتے ہیں۔
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی سچائی کو صحیح طور پر سمجھنے اور برتنے کی سوجھ بوجھ نہیں رکھتے۔
تم کسی نوآموز سائل کو جتنا بھی اخلاص سے تعلیم دو، اسے راہ دکھانا مشکل ہوگا۔ اگر وہ مایوسی میں مبتلا ہو، اور تم اسے تسلی دینے کی کوشش کرو، ہزار دلائل پیش کرو، تب بھی اگر اس نے مایوس ہونے کا فیصلہ کر لیا ہو، تو وہ مایوس ہی رہے گا۔

،بعض ان میں سے مجھے ان شکاریوں کے کھیل کی یاد دلاتے ہیں
جو شکار کو اس کے بل سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔
ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ ان کو نکالنے کے لیے جال بھیجنا بے سود ہے۔
،جب میں نے ایک دلیل سے انہیں ایک بل سے نکالنا چاہا
،تو وہ فوراً کسی اور پناہ میں جا چھپے
اور جب میں نے درجنوں راہیں بند کر دیں
،اور اپنے دل میں کہا
،اب میں نے تمہیں پکڑ لیا"
!"تمہارے پاس اس کا کوئی جواب نہیں
تب ناگہاں
،وہ کسی اور جھوٹ اور فریب کی شاخ پر جا بیٹھے
،اور یوں میرے ہاتھ سے نکل گئے
اور میری ساری محنت اکارت گئی۔

آہ! تب راعی محسوس کرتا ہے
کہ اگر روح القدس کی قدرت
،اس کی مدد کو نہ آئے
تو جاگا ہوا اور متفکر گناہگار بھی
،نجات سے بچ نکلے گا
،ابدیت کی زندگی کو اپنے سے دور کر دے گا
اور اپنے گناہ میں ہلاک ہو جائے گا۔

!ہاں، اے بھائیو
تجربہ اکثر
بحث و مباحثہ کی اجازت سے زیادہ
روح القدس کے کام کی ضرورت کو ثابت کرتا ہے۔
اور اگر ہم صرف
مذہب کے ابتدائی اسباق میں
،انسانی ناتوانی کے ایسے واضح ثبوت پاتے ہیں
تو بھلا یہ معاملہ
کس قدر زیادہ ہوگا
جب کسی گناہ سے محبت کرنے والے کو
!قداست سے محبت کرنے والا بنایا جائے

تم اسے
،اخلاقیات کی موزونیت دکھا سکتے ہو

تم اس کے سامنے
گناہ کے ناگزیر نتائج رکھ سکتے ہو
تم اسے
نیک کی انعامات سے مسحور کر سکتے ہو
لیکن سانپ
تمہارے تمام جادوگری کے لیے
بہرا ہے۔
اور جب تم نے
بار بار مسحور کیا ہوگا
تو بھی وہ
اپنا زہر برقرار رکھے گا
اور سانپ ہی رہے گا۔

مگر روح القدس یہ کس طرح انجام دیتا ہے؟
بیشک، وہ مختلف طریقوں سے کام کرتا ہے
اکثر اپنی زندگی بخش فوٹ کے ذریعہ۔
روح القدس تمام روحانی زندگی کا موجد ہے۔
اگر نئی پیدائش کا ذکر ہو
تو روح القدس ہی ہے جو
نئے سرے سے جنم دینے والا ہے۔
کوئی شخص وہ الہی زندگی حاصل نہیں کر سکتا
جو نئی پیدائش میں اس کے اندر آتی ہے
مگر روح خدا کے وسیلہ سے۔
ہم اپنے گناہوں کی موت سے اٹھائے جاتے ہیں
اور نئی و مقدس زندگی میں داخل ہوتے ہیں
محض اور محض
روح القدس کے کام کے سبب سے۔

اب، اگر یہاں کوئی شخص ہے
جو تا حال
مقدس زندگی بسر کرنے سے قاصر تھا
یا اپنی فطری بگاڑ کے سبب
خدا کی صحیح طریقے سے خدمت نہیں کر سکتا تھا
اور اگر وہ روح القدس کے وسیلہ سے
زندہ کیا جائے
تو کیسا عظیم تغیر
!اس پر فوراً واقع ہوگا
جو کچھ
روحانی طور پر مردہ انسان نہیں کر سکتا
وہی روحانی طور پر زندہ انسان
بآسانی بجا لا سکتا ہے۔

ہم نہیں جانتے
کہ روح القدس
کیسے زندگی بخشتا ہے۔
"ہوا جہاں چاہتی ہے چلتی ہے"
اور تو اس کا شور سنتا ہے
لیکن یہ نہیں جانتا
کہ وہ کہاں سے آتی اور
کہاں کو جاتی ہے

ایسا ہی ہر ایک ہے
"جو روح سے پیدا ہوا ہے۔"

مگر
اس کے اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔
جلد ہی تم دیکھو گے
کہ وہ شخص
،جو سنگ دل تھا
،ہے حس تھا
جس کے دل میں
،کسی احساس کی جنبش نہ تھی
،اب نرم دل ہو گیا ہے
،ضمیر کی چبھن محسوس کرتا ہے
،دیانت دار تمناؤں میں سرگرم ہے
اور اضطراب میں حساس ہو گیا ہے۔
حقیقت میں
،وہ زندہ ہو چکا ہے
اگرچہ اس سے پہلے
موت میں ڈوبا ہوا تھا۔

روح القدس
کسی شخص کو
عملی طور پر
نیا بنانے کا کام
اپنی روشنی بکھیرنے کے ذریعے
بھی انجام دیتا ہے۔
،وہ انسان جو اندھا ہے
روح القدس
اس کی آنکھوں پر
،آسمانی سرمہ لگاتا ہے
اور وہ دیکھنے لگتا ہے۔
وہ گناہگار
جس کے ہاتھ میں
،مقدس کتاب ہے
اگرچہ وہ
اسے کسی حد تک
،سمجھنے کی آرزو رکھتا ہے
لیکن جب تک
مبارک معلم
یعنی روح القدس
،اسے ہدایت نہ دے
وہ اس کے عقائد و احکام
کو گڈمڈ کر دے گا۔
کتاب مقدس
،روشنی سے معمور ہے
لیکن
انسان کا دل
نہایت تاریک ہے۔
اگر فہم کی آنکھوں پر
،موٹی جھلی جمی ہوئی ہو
تو کتاب مقدس

سمجھنے کے لیے
کھولی بھی جائے
تو کیا فائدہ؟
یہ روح القدس ہی ہے
جو اس حقیقت کو منور کرتا ہے
جو اُس نے
ہماری راہ کے ہر شے پر
پھیلانی ہے۔

جب تم
کتاب مقدس کو
تسلی اور ہدایت پانے کے لیے پڑھو
تو
اس کی طرف
اپنے دل کو اٹھاؤ
جس نے اسے لکھا ہے۔
جیسے ایک مصنف
اپنی کتابوں کو
سب سے بہتر سمجھتا ہے
ویسے ہی روح
جس نے
یہ الہامی نوشتے
متاثر کیے
تمہیں فوراً
اس کے راز سے آگاہ کرے گا
جو الہامی قلم کاروں نے
تحریر کیا۔
خدا کی ہدایت کا انتظار کرو
اس کی ہدایت
یقیناً
تمہیں پاکیزگی کی راہ پر لے جائے گی
کیونکہ
وہ تمہیں گناہ کی برائی
اور اس کی قباحت دکھائے گا
اس کے جرم اور
اس کی ناشکری
اور بدنامی پر روشنی ڈالے گا۔
وہ تمہیں
پاکیزگی کی خوبصورتی سکھائے گا
اور تمہارے سامنے
تمہارے آقا کا نمونہ رکھے گا۔
وہ تمہیں شریعت سکھائے گا
اور اسے تمہارے دلوں کی
گوشتین تختیوں پر لکھے گا۔
یوں
ایک بیدار کرنے والے
اور ایک منور کرنے والے کی حیثیت سے
وہ ہمیں
خدا کے احکام کی راہوں میں
چلنے کے قابل بناتا ہے۔

مزید برآں
روح القدس
ایک تسلی دینے والے کی طرح
عمل کرتا ہے۔
بہت سے لوگ
اپنے گناہوں کی وجہ سے
غم زدہ ہوتے ہیں
مگر انہیں ترک کرنے پر
آمادہ نہیں ہوتے۔
ہم نے ایسے لوگ دیکھے ہیں
جو اپنے حالیہ گناہ میں
اس لیے برقرار رہتے ہیں
کہ وہ اپنے گزشتہ گناہوں
کی معافی کے بارے میں
بالکل مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔

لیکن جب
خدا کی روح
مایوس گناہگار کے دل میں
مقدس تسلی کی سانس بھرتا ہے
تب وہ اپنے دل میں کہتا ہے
میں خود کو برباد نہ کروں گا"
آخر کیوں؟
میرے لیے
ایک بہتر تقدیر مقدر ہے۔
میں کیوں
ان کی مانند جیوں
جو اپنے نفس کی خواہشوں کے پیچھے
بے خوف ہو کر چل پڑے ہیں
جنہوں نے
جہنم کے ساتھ عہد باندھ لیا
اور موت کے ساتھ
معاہدہ کر لیا؟
نہیں،
ہزار بار نہیں!
اگر خدا
میرے لیے
یہ سب کرتا ہے
اور
اپنے پیارے بیٹے کو
میرے پاس لاتا ہے
اور
مجھ سے
خون سے خریدی گئی
معافی کی خوشخبری کہتا ہے
تو میرے سابقہ گناہ
ختم ہو جائیں گے
اور آج سے
میری خوشی ہوگی
کہ میں اپنی تمام قوت سے
اس آسمانی دوست کی خدمت کروں

جس نے مجھ پر
"اتنا بڑا کرم کیا ہے"

روح القدس ہمیشہ اپنی قوم کے لیے تسلی دینے والا ہے۔

کیا تم میں سے کوئی غمگین ہے؟ کیا وہ غم تمہیں بے ایمان بنا دیتا ہے؟

کیا وہ بے ایمانی تم پر گناہ کی آزمائش کی طرح اثر ڈالتی ہے؟

پس تسلی دینے والے کی طرف جاؤ تاکہ وہ شر کی جڑ کو اکھاڑ دے۔

تب تم خدا کے احکام کی راہ میں دوڑو گے، کیونکہ اس نے تمہارے دل کو کشادہ کیا

، اور تمہارے قدموں کو اپنی ہدایت بخشی۔ روح القدس بعض دلوں میں شفاعت کرنے والا بھی ٹھہرتا ہے

ان کی دعاؤں میں مددگار بنتا ہے۔ تم میں سے کچھ اس لیے افسردہ اور مایوس ہیں کہ وہ دعا نہیں کر سکتے۔

"اوہ،" تم سوچتے ہو، "کاش میں دعا کر سکتا"

لوگوں کے دل میں دعا کے متعلق کتنے عجیب خیالات ہوتے ہیں! چند دن پہلے ایک شخص نے

"میرا ہاتھ تھام کر کہا، "کاش میں آپ کی طرح دعا کر سکتا، مگر میں دعا نہیں کر سکتا۔

افسوس! جب میں نے اس کے آنسو دیکھے اور اس کی سسکیاں سنی، جو ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں

، خدا کو پکارتا تھا، تو میں نے چاہا کہ میں بھی اسی کی مانند دعا کر سکوں۔ شائستہ الفاظ، خوبصورت جملے

، رواں دواں تقریر — یہ سب کس کام کے؟ یہ چیزیں مجھے اکثر فریب دہ معلوم ہوتی ہیں

ایسی کہ میں چاہوں کہ ان سے دستبردار ہو جاؤں، بشرطیکہ میں اپنی روح کی التجاؤں کو

بکلاتے ہوئے ادا کر سکوں اور محسوس کر سکوں کہ میں اپنے الفاظ کی کمی کے باعث زیادہ مخلص ہوں۔

اوہ نہیں، خدا کو تمہاری لمبی تقریروں کی حاجت نہیں۔ ایک آہ، ایک سسکی، ایک ہچکی

!جو تمہاری روح کے اندر اُٹھتی ہے اور اتنی بڑی ہو جاتی ہے کہ راستہ تلاش نہ کر سکے — یہی دعا ہے

جب تم دعا نہ کر سکو، یاد رکھو کہ روح بھی ہماری کمزوریوں میں مدد کرتا ہے۔ یہ اس کا کام ہے

، کہ وہ ہماری خاطر ایسی آہیں بھرے جنہیں ہم ادا نہیں کر سکتے۔ اور جب وہ انسان کو دعا کے قابل بناتا ہے

، تو وہ اسے مقدس بھی بناتا ہے، کیونکہ دعا پاکیزگی کا سہارا ہے۔ خدا کے قریب جانا

، جو تمام کمال کا سرچشمہ ہے، یہی ہے جو ہمیں گناہ کی آزمائشوں سے بچاتا ہے، اور جو دعا میں مددگار ہے

، وہی راستبازی کی راہوں میں ہمارا دستگیر بھی ہے۔ میری دعا ہے کہ تم میں سے جو کوئی یہ کہہ رہا ہے

، میں یہ نہیں کر سکتا" اور "میں وہ نہیں کر سکتا"، وہ یہ سمجھ لے کہ بیشک یہ سچ ہے کہ تم نہیں کر سکتے"

مگر یہ بھی سچ ہے کہ روح القدس تمہاری مدد کر سکتا ہے کہ تم سب کچھ کر سکو۔ تم اس کی قادر مدد سے

، سب کچھ کر سکتے ہو۔ اس کے حضور تمناؤں کے ساتھ ٹھہرو اور اس سے کہو: "آ، اے روح القدس

ایک کمزور کی مدد کر، مجھے میرے گناہ پر ماتم کرنے میں مدد دے، مجھے ایمان کی آنکھوں سے
 ،یسوع کی طرف دیکھنے میں مدد دے، مجھے اپنے گناہوں کو چھوڑنے میں مدد دے، مجھے جب آزمائش آئے
 ،تب سنبھال، کہ میں ابلیس کے مکار ہتھکنڈوں کے خلاف کھڑا رہوں، میری بد مزاجی پر غالب آ
 میرے دل کے غرور اور شرارت کو دور کر، میری کاہلی کو مار، میری ٹال مٹول کی عادت ختم کر، مجھے توفیق دے
 کہ میں ابھی، اسی دم، مسیح کے لیے فیصلہ کروں، اور جیسا کہ میں قصوروار ہوں، ویسا ہی آؤں اور اس کے قیمتی خون
 کے چشمہ میں دھویا جاؤں، تاکہ میں نجات پاؤں۔" میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ روح القدس کی ذمہ داری ہے
 کہ وہ یہ کرے۔ اگر میں ہمیشہ برکت والے کے بارے میں ایسا فقرہ استعمال کر سکتا ہوں، تو میں کہوں گا
 ،کہ وہ کبھی اتنا خوش نہیں ہوتا جتنا کہ تب جب وہ اپنی بیدار کرنے والی، اپنی منور کرنے والی
 اپنی تسلی بخش تاثیر سے غریب گناہگاروں کو یسوع کے پاس لاتا ہے، اور اس کے وسیلے
 پاکیزگی کی راہوں کی طرف لے جاتا ہے۔

مزید برآں، روح القدس خدا کی قوم کو مقدس بنانے میں اپنا مخصوص کام انجام دیتا ہے۔ یسوع مسیح ہمیں ایک راستباز
 ٹھہرانے والی
 راستبازی عطا کرتا ہے، جو ہمیں محسوب کی جاتی ہے، اور روح القدس ہمیں ایک مقدس بنانے والی راستبازی عطا کرتا
 ہے،
 جو ہم میں داخل کی جاتی ہے۔ مبارک یسوع ہم پر اپنی ہی راستبازی کو لاتا ہے اور ہمیں اسی میں ملبوس کرتا ہے، اور
 روح القدس

،ہمارے دلوں میں خدا کی مرضی کے مطابق شخصی تبدیلی پیدا کرتا ہے

جو ہماری زندگیوں میں ثمر آور ہوتی ہے، ایسا جیسے کہ مسیح اپنی موت تک

فرمانبرداری کے ذریعے ہمارے گناہوں کا کفارہ دے چکا، اور ہم پر

واجب فرمانبرداری کا قرض ادا کر چکا۔

یہ پاکیزگی وہ پاکیزگی نہیں جو مسیح کی ہے، جیسا کہ بعض

باطل کہتے ہیں، بلکہ یہ شخصی پاکیزگی ہے جو ہمارے اندر روح القدس کے کام کے وسیلے پیدا ہوتی ہے۔

،اے عزیز سننے والو، شاید تم نے اپنے دل میں کہا ہوگا

"میں نجات نہیں پا سکتا کیونکہ میں مقدس نہیں ہوں۔"

مگر حقیقت یہ ہے کہ تم مقدس نہیں ہو سکتے

کیونکہ تم نجات یافتہ نہیں ہو، نجات پہلے آتی ہے۔

پاکیزگی کبھی جڑ نہیں ہوتی، یہ ہمیشہ پھل ہوتی ہے۔

یہ سبب نہیں، یہ نتیجہ ہے۔ تمہیں جیسے ہو ویسے ہی

یسوع کے پاس آنا ہے، اور اس پر بھروسا رکھنا ہے، تب وہ تمہیں روح القدس عطا کرے گا جو تم میں نیا دل، نئی خواہش پیدا کرے گا اور تمہیں ایک نئی مخلوق بنائے گا۔ تم کہتے ہو، میں خود کو مقدس نہیں بنا سکتا۔" یہ سچ ہے۔ تمہیں ضرور ایسا کرنا چاہیے

مگر طاقت جاتی رہی، اور افسوس! ارادہ بھی، لیکن اگر خدا نے تمہیں ارادہ بخشا ہے، تو وہ تمہاری نظر اس کی طرف موڑتا ہے جس کے پاس قدرت ہے، یعنی روح القدس، جو تم میں سکونت کرے گا اور تمہیں کلام حق اور مسیح کے پہلو سے بہنے والے قیمتی خون اور پانی کی تاثیر سے مقدس کرے گا۔ اور میں اس امر کو چھوڑ نہ دوں کہ روح کے بڑے کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اپنی قوم میں سکونت کرتا ہے۔ ہر وہ شخص جو مسیح پر ایمان لایا، اس میں روح القدس بسا ہوا ہے۔ جب سے وہ شاگرد ہوا، تب سے وہ اس سے کبھی جدا نہیں ہوا۔ ہم اس کی موجودگی کی دعا کرتے ہیں جب ہم گاتے ہیں — "آ، اے روح القدس، آسمانی فاختہ اپنی زندہ کرنے والی قدرت کے ساتھ!" مگر یہ دعا اس کی خاص تجلی کے لیے ہے۔ روح القدس یہاں موجود ہے۔ وہ کلیسیا میں رہتا ہے۔ وہ تسلی دینے والے کی مانند آیا جو ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا۔ وہ اپنی قوم کے جسموں میں بسنا ہے۔

خدا اپنے مقدس میں ہے۔ اور جان لو، اسی سکونت کے ذریعے ایماندار کی پاکیزگی قائم رہتی ہے۔ اگر روح القدس اسے چھوڑ دے، تو وہ کتے کی مانند اپنی قے کی طرف لوٹ جائے گا، مگر کیونکہ روح القدس ان آنکھوں سے دیکھتا ہے، اس دل میں دھڑکتا ہے، ان باتوں کو حرکت دیتا ہے، جبکہ یہ انسان الہی قدرت کے سامنے بخوشی فرمانبردار رہتا ہے اسی لیے یہ انسان راستبازی کی راہوں میں قائم رہتا ہے اور اس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔

ان تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ روح القدس جو جو کام خدا کی قوم کے لیے کرتا ہے، ان سب کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ انسان کو اس کے پرانے طریقوں میں واپس جانے سے روکتا ہے اور اسے خدا کے آئینوں میں چلنے اور خدا کے احکام کو ماننے اور ان پر عمل کرنے کے لیے قوت بخشتا ہے۔ پس کیا تم چاہتے ہو کہ گناہ سے نجات پاؤ اور مقدس بنو؟ اس زخمی نجات دہندہ کے زخموں کی طرف دیکھو، اور یاد رکھو کہ اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہیں روح القدس دے گا، جس کے وسیلے تم مقدس بنائے جاؤ گے اور پاکیزگی میں قائم رکھے جاؤ گے، یہاں تک کہ تم اس ابدی تخت کے سامنے بغیر داغ

یا شکن یا کسی ایسی چیز کے کھڑے ہو جاؤ گے۔

، کچھ نیک اور تسلی بخش کلمات ان میں سے کچھ کے لیے . III
جو اپنے دلوں میں
خدا کی روح کو پانے کے مشتاق ہیں۔

، آہ! "کوئی شکایت کرتا ہے"
"روح القدس مجھ پر نظر نہیں ڈالے گا"
کیوں تم ایسا خیال کرتے ہو؟
کیا تم سمجھتے ہو
کہ ایسا سوچ کر
تم اس کی تعظیم کرتے ہو؟
نہیں، بلکہ
تم اپنی ہی شرمندگی کا سبب بنتے ہو۔
کیا تم نہیں جانتے
کہ اس نے
تمہارے جیسے
، بہت سوں پر نظر کی ہے
اور وہ
آج زندہ ہیں
اور
اس کے جھکنے والے
محبت بھرے فضل کی
گواہی دیتے ہیں؟

کیا تم یسوع کی طرف نظر کرو گے؟
کیا تم
اپنے آپ کو
اس عظیم کفیل پر چھوڑو گے
جس نے
گناہگاروں کے لیے
قربانی کا بکرا بننے کو
قبول کیا؟
، اگر ایسا ہے
تو یقین کرو
کہ روح القدس نے تم پر نظر کی ہے۔
تمہاری پہلی خواہش
جو تمہیں
، خدا کی طرف مائل کرتی ہے
وہ اسی کی طرف سے ہے۔

یہ جو اندرونی کشمکش
تم محسوس کرتے ہو
خدا کرے)
کہ تم
انہیں نہ دباؤ
(اور نہ بجھاؤ
یہ بھی
اسی کی طرف سے ہے۔

یہ خوف
یہ اضطراب
یہ تڑپ
یہ سب
روح القدس کے
ایک مبارک کام
کا آغاز ہو سکتا ہے
اور میں امید رکھتا ہوں
کہ یہی ہے۔
روح القدس کو
یوں نہ پرکھو
گویا
وہ دینے میں
بخل کرتا ہے۔

نحمیہ نے
خدا کی روح کو
"نیک روح" کہا
اور واقعی وہ ایسا ہی ہے۔
وہ
بھلائی کا جوہر ہے
اور
رحم و کرم سے لبریز ہے۔
وہ انسانوں پر نیک ہے
محبت سے معمور ہے۔
ہم پڑھتے ہیں
"روح کی محبت"
!کتنے شیریں الفاظ ہیں
اس کے معنی کو سمجھنا
اور
اس محبت کو پانا
!کتنی بڑی نعمت ہے
یہ میرے لیے
تعجب کی بات ہے
کہ
روح القدس
خشک ہڈیوں کی وادی میں
اثر آیا
اور
یہ بھی حیران کن ہے
کہ وہ
ہماری سڑاند اور نجاست میں
رہ کر
ہمیں زندہ کر دیتا ہے۔
مجھے تعجب ہوتا ہے
کہ اس نے
ہمیں کب کا چھوڑ نہ دیا
حالانکہ
ہم اس کے مدرسہ میں
!کتنے نادان شاگرد ہیں
پھر بھی

وہ صبر سے
ہمیں سکھاتا ہے۔
یہ ناقابل فہم بات ہے
کہ وہ
ایسی مٹی کے برتنوں میں
سکونت کرتا ہے
جو ہماری خاکی اجسام ہیں۔

پھر بھی
وہ یہاں ہے،
وہ محبت سے
ہمارے ساتھ ٹھہرتا ہے۔
تم
یسوع کی محبت
اور
اس کے زمین پر آنے
مصائب سہنے
اور
ذلت اٹھانے کی بات کرتے ہو
اور
یقیناً

تم اس کے بارے میں
کبھی حد سے زیادہ
تعریف نہیں کر سکتے
لیکن
یہ مت بھولو
کہ

روح القدس
یہاں
گزشتہ اٹھارہ سو سالوں سے
موجود ہے
اور
اب بھی

اس کی حکومت کا دور جاری ہے۔
وہ آج بھی انتظار کرتا ہے
نرم دلی سے قائل کرتا ہے
قیمتی روشنی بخشتا ہے
جلالی طور پر
زندگی عطا کرتا ہے۔

وہ
یہ سب کچھ
تب تک کرے گا
جب تک
خود

خداوند یسوع
آسمان سے
نعرہ مارتے ہوئے
نہ اترے
اور
روح القدس
کا یہ دور

دنیا کے آنے والے
جہان میں
کمال کو نہ پہنچ جائے۔

پس
روح القدس
،نیک روح ہے
اور
یہی بات
تمہیں
حوصلہ بخشنی چاہیے
کہ
تم
پورے بھروسے
اور اعتماد کے ساتھ
اس کے پاس آؤ۔

کبھی کبھی
اسے
آزاد روح "کہا جاتا ہے۔"
داؤد نے کہا
مجھے
اپنی آزاد روح سے
!"سنبھال

وہ
،ہمارے قید میں نہیں ہے
شکر ہے
کہ

ہمارے ادھورے
اور محدود ارادے
اسے باندھ نہیں سکتے۔

وہ
ہمارے گناہوں کے جال سے
بندھا نہیں۔

وہ
،کسی کا انتظار نہیں کرتا
اور

نہ ہی
انسانوں کے بیٹوں کے رکنے پر
رکتا ہے۔

جیسے شبیم
خاموش گھاس پر
،بلا مانگے اترتی ہے
جیسے ہوا
بے زبان پہاڑوں پر
،بغیر درخواست کے چلتی ہے
اور

جیسے سمندر پر
ہوا کے چلنے سے
،موجیں اٹھتی ہیں
ویسے ہی

—روح القدس آتا ہے
بلا طلب،
ہے مانگے،
آزادانہ۔

اے
سب سے بدترین گناہگار
اے
رد شدہ،
اے
جسے وہ لوگ بھی
ٹھکرا چکے
،جو کبھی تجھ سے محبت رکھتے تھے
روح القدس
!تجھ پر بھی آسکتا ہے
،وہ آزاد روح ہے
تیرا گناہ بھی
!اسے روک نہیں سکتا
وہ
،تیری بگڑی حالت پر غالب آ سکتا ہے
اور
،وہاں آ بسے
جہاں
برسوں سے
!شیطانوں نے جشن منایا ہے

،میں خدا کی قدرت کی تعظیم کرتا ہوں
،جو وہ انسانوں کے دلوں پر ظاہر کرتا ہے
یہاں تک کہ جب میں
تمہارے سامنے
،کلام کی منادی کے لیے کھڑا ہوں
چاہے تم
اس کے پیغام پر دھیان دو
یا
،اسے نظر انداز کرو
میرا خداوند اور مالک
اپنی مرضی کو پورا کرے گا۔
اگرچہ
تمہارا دل
انجیل کی دعوت کے لیے
،بالکل بھی تیار نہ ہو
اگرچہ
تم
محض منادی کرنے والے
،کا مذاق اڑانے آئے ہو
یا
اس کی بات میں
،کوئی لغزش پکڑنے کی نیت رکھتے ہو
یا
شاید
محض

ایک خوشگوار گھڑی گزارنے
کا ارادہ رکھتے ہو
تب بھی
خدا کا حکم
تمہاری ناپائیدار سوچوں سے
کہیں زیادہ زبردست ہے۔

کتنی ہی بار
ابدیت کے تیر انداز نے
اپنے تیر
ٹھٹھا کرنے والوں کے
دلوں میں پیوست کر دیے
اور
انہیں مردہ سا کر چھوڑا
اور

پھر
جب اس نے
اپنی زندگی بخش انگلی
سے انہیں چھوا
تو فرمایا
"!زندہ ہو جا"
اور

یوں
تبدیلی واقع ہوئی
اگرچہ
اس وقت
وہ خود بھی
اس کے شعور سے محروم تھے۔
خداوند نے
اپنی خوشنودی کے مطابق
یہ کام پورا کیا
اور
اسی طرح
یہ مبارک
اور آزاد روح
اپنی مرضی کو
پایہ تکمیل تک پہنچا سکتی ہے۔

اے میرے پیارے بھائیو
!گناہگاروں کے لیے دعا کرو
جو دعا مانگ سکتے ہو
ناجات یافتہ کے لیے
!دعا کرو
بسا اوقات
میں نے
یہ سوچا ہے
کہ
کتنی مبارک بات ہے
کہ
خدا کی روح
وہاں بھی

داخل ہو سکتی ہے
جہاں
ہمیں
اجازت نہیں دی جاتی۔

یہاں
ایک ایسا گھر ہے
جو
انجیل کے لیے
بند اور مقفل کر دیا گیا ہے۔
شاید
بستی کا سردار
فرمان جاری کرے
کہ
اس کے ملازموں میں سے
کوئی بھی
عبادت گاہ نہ جائے
ورنہ
وہ اسے برطرف کر دے گا۔
وہ
یہ پختہ ارادہ رکھتا ہے
کہ
اس کے علاقے میں
یہ نئی تعلیم
داخل نہ ہو۔

!بہت اچھا، جناب
اگر
آپ
اسے روکنے
کا ارادہ رکھتے ہیں
تو
آپ کو
بہت سے پہرے دار رکھنے پڑیں گے
کیونکہ
آپ جانتے ہیں
کہ
اگر
آپ کے گھر میں
خوشبو ہو
تو
آپ کو
بہت زیادہ احتیاط برتنا ہوگی
کہ
کوئی درز
یا
کوئی شگاف
،اسے باہر نہ نکلنے دے
ورنہ
وہ آہستہ آہستہ

ہر کمرے میں
پھیل جائے گی۔

اور
یسوع مسیح کا نام
اس خوشبو کی مانند ہے "
— جو انڈیلی گئی ہو

یہ
! ایک حیرت انگیز تاثیر رکھتا ہے
بہت جلد
یہ سردار
دریافت کرے گا

کہ
اس کے ایک خادم نے
! یہ شیریں تاثیر قبول کر لی ہے

وہ
ضرور
، اسے نکال دینا چاہے گا
مگر
، کیا کرے

وہ
اتنی اچھی نرس ہے
کہ

! وہ اسے کھونا برداشت نہیں کر سکتا

اور میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ خدا کے فضل میں ایک الہی تاثیر ہے، جو نجات بخشی ہے۔
خاندانوں، محلّوں، بستیوں اور بڑے شہروں میں، یہ ایک عجیب تیزی سے پھیلتی ہے۔
، کسی ایک یا دو اشخاص کی تبدیلی
، بارش کے پہلے چند قطروں کی مانند ہوتی ہے
جو ایک بڑے مینہ کی بشارت دیتی ہیں۔

، میں ایک ایسے شخص کو جانتا تھا
، جس نے اپنے گھر میں موجود تمام بائبلوں کو جلا ڈالا
، کم از کم
اس کا یہی گمان تھا
کہ اس نے سب خاکستر کر دی ہیں۔

لیکن
، اس کی دو بیٹیاں تھیں
جنہوں نے اپنی کتابوں کو
اپنے تکیوں کے نیچے
چھپا رکھا تھا۔

جب
، اسے اس کا علم ہوا
تو وہ
! غضب سے پاگل ہو گیا

وہ
، کیا کرنے والا تھا
یہ

، میں نہیں جانتا
مگر
بالآخر

اس کی بیوی نے
اسے کہا
کہ

وہ بھی
اپنی بیٹیوں کی مانند
، اسی ایمان میں ہے
اور
ان کا ساتھ دیتی ہے۔

تب
، وہ کہنے لگا
!ہائے افسوس"
یہ کتنی بڑی مصیبت ہے
کہ
میں اس مذہب کی
پریشانی کے بغیر
!زندہ نہیں رہ سکتا

ہاں،
اور
، خدا کے فضل سے
وہ
"اس مذہب کی پریشانی کے بغیر"
!زندہ نہ رہیں گے
اگر

وہ
واعظ سے
، کلام سننے نہ آئیں
تو
کسی اور ذریعے سے
وہ
اسے سنیں گے۔
ایک مختصر پرچہ
، اس تک پہنچ جائے گا
جس کے سر پر
ایک مکمل وعظ بھی
، بے اثر ثابت ہو سکتا ہے
اور
آدھی آیت
، ایسی چٹان کو توڑ سکتی ہے
جس پر
منبر سے کیے گئے
تمام اصرار
بے سود رہ سکتے تھے۔

پس
اے تم جو
، دوسروں کی نجات کے خواباں ہو
!حوصلہ رکھو
اور
اے تم

، جو خود خدا سے دور ہو
، مایوس نہ ہو
کیونکہ
خدا کی روح
، ایک آزاد روح ہے
اور
وہ
تم تک بھی
!ا سکتی ہے

یہ روح مقدس
، نہایت قدرت والی بھی ہے
جس کے آگے
کوئی انسانی سخت دلی
ٹھہر نہیں سکتی۔
روح القدس
کے بعض کام
مخالفین کے ذریعے
، رد کیے جا سکتے ہیں
اور
اسے رنجیدہ
یا
، بجھایا جا سکتا ہے
مگر
جب
وہ
اپنی قوت کی عظمت کے ساتھ"
، "ایمان لانے والوں پر ظاہر ہوتا ہے
تب
وہ
ایک ناقابل مزاحمت طاقت کے ساتھ آتا ہے۔
کون ہے
جو اس کا ہاتھ روک سکے؟
کون ہے
، جو اس سے پوچھے
"تو یہ کیا کرتا ہے؟"

دیکھو
کیسے
، ترس کا ساؤل
جو
خدا کی کلیسیا کے خلاف
، قہر میں بھرا ہوا تھا
، فریاد کرتا ہے
!اے خداوند"
میں کیا کروں
"کہ نجات پاؤں؟"
اور
پھر
تین دن تک
ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ

خدا کے چہرے کا نور
طلب کرتا ہے۔
کتنی جلدی
خدا
سب سے سخت
مخالفین کو
انجیل کے سب سے جوشیلے منادی کرنے والوں میں
!بدل سکتا ہے

پس
اے عزیزو،
خدا کے کام کے بارے میں
!دلیر بنو

ہم
ابھی
اور بڑے بڑے کام
،دیکھیں گے
اگر
ہم انہیں
ایمان کے ساتھ مانگیں
اور
وفاداری سے
ان کی امید رکھیں۔
اگر
خدا

مدرسوں میں
نیک اشخاص کو
انجیل کی منادی کے لیے
،نہ بھیجے

تو
وہ
انہیں
بازاروں
اور

تجارتی دفاتر میں
،ڈھونڈ لے گا
اور
اگر

،وہاں نہ پائے
تو
شاید

وہ
معاشرے کے پست ترین طبقے میں
،بلائے
بلکہ

یہ بھی ممکن ہے
کہ

چوروں کے اٹوں سے
!اپنے خادموں کو اٹھائے
،کون جانے
وہ

ہمیں
ایک اجنبی قوم کے ذریعے
! غیظ میں نہ ڈالے

میرا آقا جانتا تھا کہ
، کیسے لو تھر کو راہوں میں سے چن لے
اور

کس طرح
بت پرست کہانت میں سے
بہادر ترین اصلاحی پیشوا
نکال لائے۔
اور

وہ
آج بھی
یہی کام
دوبارہ کر سکتا ہے۔
کلیسیا
بہت برے حالات سے
، گزر سکتی ہے
مگر
یہ کبھی نہ ہوگا
کہ

کلیسیا
ایسے طوفان میں پھنسنے
کہ
چٹانوں سے ٹکرا جائے۔
وہ

ایک کشتی کی مانند
چیوؤں کے ساتھ
بہر حال
بہتی رہے گی۔
پس،

! اے مسیح کے سپاہیو
! امید رکھو
جب تک

ہم
روح القدس کی خدمت کو
، طلب کر سکتے ہیں
مایوسی کا
! نام بھی نہ لو

، اے گنہگار

تو بھی
خود اپنے لیے
، امید رکھ

چاہے
تو
کیسا ہی
سرکش اور شریر رہا ہو۔
اگر
تو

اپنی راہوں کو
بدلنے
اور
اپنے دل کو
نیا کرنے
سے
عاجز ہے،
تو
وہ
یہ تیرے لیے
!کر سکتا ہے
عادتوں کی
لوہے جیسی زنجیریں
وہ
توڑ سکتا ہے۔
بدکاری کے
پتھر لیے جال
وہ
ریزہ ریزہ کر سکتا ہے۔
شراب نوشی کی
ذلت آمیز غلاظتوں سے
وہ
تجھے
نکال سکتا ہے۔
دنیا داری کے
تمام طلسمات
وہ
ختم کر سکتا ہے۔
وہ
تجھے
،ربائی دے سکتا ہے
چاہے
تو
قید میں
،جکڑا ہوا ہو
اور
تیرے پاؤں
بیڑیوں میں
کسے ہوں۔
جب تک
،روح القدس زندہ ہے
جب تک
،یسوع شفاعت کرتا ہے
جب تک
باپ
نافرمان بیٹوں کو
قبول کرنے کے لیے
،آمادہ ہے
کوئی
!مایوس نہ ہو

فضل
سب سے بے قدر ہستیوں کو
سب سے انمول برکات کے لیے
خوش آمدید کہتا ہے۔
جو بات
پولوس نے
مقدسوں سے کہی
میں
گنہگاروں سے
کہنے کی جرات کرتا ہوں
"بہترین نعمتوں کے مشتاق ہو"
!آمین

تفسیر

سی۔ ایچ۔ سپرجین کے ذریعے

یوحنا 31:21:14

،اس "پاکیزہ وداعی" گفتگو میں
ہمارا خداوند
ہمیں
روحانی رفاقت کے
بہت سے بھیدوں سے
آگاہ کرتا ہے۔

21-22

جس کے پاس میرے حکم ہیں، اور وہ ان کو مانتا ہے، وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے، اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے، وہ "میرے باپ کا پیارا ہوگا، اور میں بھی اس سے محبت رکھوں گا، اور اپنے آپ کو اس پر ظاہر کروں گا۔
،یہوداہ، جو اسکی پوتی نہ تھا، کہنے لگا
اے خداوند، یہ کیسے ہوگا"
،کہ تو اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرے گا
"اور دنیا پر نہیں؟"

کتنی ہی بار
ہم نے
یہ سوال
تعجب کے ساتھ
پوچھا ہے
کہ
کیونکر
خدا
ہم پر
،اپنی تجلی کرتا ہے
اور
دنیا پر نہیں؟
یہ ایک ایسا سوال ہے
،جس کا کوئی جواب نہیں
مگر
یہ

باپ کی مرضی کے مطابق ہے
اے باپ، کیونکہ"
یہی
تجھے
"بھلا معلوم ہوا۔

23-

یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا،
اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے، تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا، اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا، اور ہم اُس کے "
پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ اپنا مسکن بنائیں گے۔

جہاں
خُدا کے فضل نے
ہم میں
مسیح کے ساتھ محبت
پیدا کی ہے
وہاں
ایک دریچہ ہے
جس کے ذریعے
مسیح
اپنے آپ کو
ہم پر ظاہر کر سکتا ہے۔
ہم نہیں جانتے
کہ
اُس نے
ہمیں
یہ محبت
کیوں عطا کی
مگر
جب
اُس نے
یہ محبت
عطا کر دی ہے
تو
وہ
ہمیں
اپنی رفاقت سے
محروم نہ کرے گا۔

26-24

جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا"
وہ میرے کلام کو نہیں مانتا
اور
جو کلام تم سنتے ہو
وہ میرا نہیں
بلکہ
اُس باپ کا ہے
جس نے مجھے بھیجا۔
یہ باتیں
میں نے
تم سے کہی ہیں

جبکہ
ابھی
تمہارے ساتھ ہوں۔
مگر
وہ تسلی دینے والا
جو روح القدس ہے
جسے
باپ
میرے نام سے
بھیجے گا
وہ
تمہیں
سب باتیں سکھائے گا
اور
جو کچھ
میں نے
تم سے کہا
وہ
سب
”تمہیں یاد دلانے گا۔

روح القدس
ہمیں
کوئی
نیا عقیدہ
نہیں سکھاتا۔
اس بات کو
اپنے دلوں میں
محفوظ رکھو
کیونکہ
اس زمانہ میں
بہت سے لوگ
خود کو
روح القدس سے
متاثر شدہ بتا کر
عجیب
اور
بے بنیاد
باتیں کرتے ہیں۔
ایسے
لوگوں پر
ایمان نہ لاؤ۔
روح القدس
نہ تو
کسی اور بات
کی تعلیم دیتا ہے
اور
نہ
مسیح کے
فرمودہ کلام سے
زیادہ کچھ کہتا ہے۔

وہ تمہیں "وہ تمہیں
سب باتیں سکھائے گا
اور
جو کچھ
میں نے
تم سے کہا
وہ
سب
تمہیں یاد دلائے گا۔"

مکاشفہ کی
کتاب
اب مکمل ہو چکی ہے۔
جو کوئی
اس میں
کچھ اضافہ کرے
اُس پر لعنت ہوگی۔
پس
کسی
ایسی گواہی کو
قبول نہ کرو
جو
اس میں
کچھ بڑھانے کی کوشش کرے۔

جو
یہاں
لکھا ہے
اُسی پر
قائم رہو
اور
روح القدس سے
دعا کرو
کہ
وہ
تمہیں
اس کی
سچی سمجھ بوجھ
عطا کرے۔

28-27-

سلامتی "
میں
تمہارے سپرد کرتا ہوں
اپنی سلامتی
تمہیں دیتا ہوں
جیسی
دنیا دیتی ہے
ویسی نہیں دیتا۔
تمہارا دل
نہ گھبرائے
اور

نہ ڈرے۔
تم نے سنا
کہ
میں نے تم سے کہا تھا
کہ
میں جاتا ہوں
اور
پھر
تمہارے پاس آؤں گا۔
اگر
تم مجھ سے محبت رکھتے
تو
خوش ہوتے
کیونکہ
میں نے کہا تھا
کہ
میں
باپ کے پاس جاتا ہوں
کیونکہ
میرا باپ
"مجھ سے بڑا ہے۔"

مسیح
اپنی
عاجزی کے
حالت میں
باپ سے کم تھا
اور
اب
وہ
باپ کے پاس
واپس جا رہا ہے
تاکہ
وہ
پھر
عزت
اور
جلال میں
لباس پہن لے۔
کیا
ہمیں
اس پر
خوش نہ ہونا چاہیے؟

31-29

اور اب میں نے تم سے پیشتر کہہ دیا ہے، تاکہ جب یہ واقعہ ہو تو تم ایمان لاؤ۔"
، اُنندہ میں تم سے زیادہ گفتگو نہ کروں گا
، کیونکہ اس جہان کا سردار آ رہا ہے
اور اس کا مجھ میں کچھ بھی نہیں۔
، مگر تاکہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں

اور جیسے باپ نے مجھے حکم دیا ہے، ویسا ہی میں کرنا ہوں۔
”اٹھو، اُو ہم یہاں سے چلیں۔

اور یوں
وہ اپنے
مقدر کی طرف
بڑھا،
دلیر
اور
ثابت قدم،
تاکہ
وہ

باپ کی مرضی
کو پورا کرے،
اگرچہ
اس کے معنی
یہ تھے
کہ
اُسے
وہ
کڑوا
پیالہ
پینا تھا،
جس سے
اس کی
جان
تھرا اُٹھی۔
خُدا
ہمیں
ایسی محبت
عطا کرے
،مسیح کے لیے
جیسی
مسیح کو
باپ کے لیے تھی۔